ادارہ　　مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبارُ الاحرار

ملتان بم دھماکے کی مذمت:

ملتان (۲/مارچ) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ اور سید محمد کفیل بخاری نے ملتان میں ہونے والے بم دھماکے اور قیمتی جانوں کے نقصان پر انتہائی دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے اپنے مشترکہ بیان میں اس تخریب کاری کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ واضح طور پر ملک دشمن کارروائی ہے۔ انھوں نے کہا کہ حکومت ملک میں امن وامان قائم کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے۔ گزشتہ دو ماہ میں اتنے بم دھماکے ہوئے ہیں کہ ماضی میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ تخریب کار بم دھماکوں کے ذریعے خوف و ہراس، بدامنی اور انتشار پھیلا کر ملک کی جڑیں کھوکھلی کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ جو حکمران، منصف اور محافظ کو بھی نہ بچا سکیں۔ ان کے اقتدار میں رہنے کا کوئی جواز نہیں۔ عوام عدمِ تحفظ کا شکار ہیں۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ مجرموں کو گرفتار کر کے عبرتناک سزا دی جائے۔

بعض عناصر نہیں چاہتے کہ مساجد کا مسئلہ حل ہو o جاوید ابراہیم پراچہ
اہم عہدوں پر بیٹھے قادیانی معاملات خراب کر رہے ہیں، حکومت ہمارے مطالبات پورے نہیں کر رہی

اسلام آباد (۳/مارچ) معروف مذہبی و سیاسی رہنما جاوید ابراہیم پراچہ نے کہا ہے کہ ملک میں موجود بعض عناصر یہ نہیں چاہتے کہ مساجد کی تعمیر کا مسئلہ حل ہو اور وہ معاملے کو انتہائی حد تک لے جانا چاہتے ہیں۔ البتہ اسلام آباد کی انتظامیہ اور وزارتِ داخلہ وطالبات کے تحمل کی وجہ سے یہ معاملہ ابھی تک خراب نہیں ہوا ہے۔ اس حوالے سے جمعہ کو جامعہ حفصہ اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ حکومت کی قائم کردہ کمیٹی کام نہیں کر رہی ہے اور مسجد امیر حمزہ کی تعمیر بھی روک دی گئی ہے۔ میں نے بھی ثالثی سے اس لیے ہاتھ اٹھا لیا ہے کہ حکومت کیے گئے وعدے پورے نہیں کر رہی ہے۔ حکومت نے علماء کرام کی بنائی ہوئی کمیٹی کا بھی اجلاس طلب نہیں کیا۔ جاوید ابراہیم پراچہ نے کہا کہ ہمیں معلوم ہے کہ ان معاملات کو خراب کرنے میں قادیانی مذہب کے لوگوں کا ہاتھ ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس وقت میرے ساتھ ثاقب ممتاز موجود ہیں جو انجینئر ہیں اور پشاور انجینئرنگ یونیورسٹی میں استاد رہ چکے ہیں۔ یہ لیفٹیننٹ جنرل (ر) ممتاز کے صاحبزادے ہیں جو قادیانی ہیں۔ جب کہ ان کے چچا اس وقت قادیانیوں کی لاہوری جماعت کے سربراہ ہیں۔ انھوں نے کہا کہ جب ثاقب ممتاز قادیانیت سے تائب ہو کر مسلمان ہوئے تو انھیں گھر اور جائیداد سے محروم کر دیا گیا۔ ثاقب ممتاز کی موجودگی میں قادیانی جماعت نے تین فیصلے کیے تھے کہ قادیانیوں کو کافر قرار دینے والی آئینی ترامیم پر انتقاماً ملک میں بھاری سرمایہ خرچ کر کے شیعہ سنی فساد کرایا جائے۔ دونوں مسالک کے علماء کو قتل کرایا جائے، بریلوی، دیوبندی فساد کرایا جائے، ملک کے اندر لسانی فسادات کا بھی منصوبہ اس اجلاس میں طے کیا گیا۔ میں مطالبہ کرتا ہوں کہ حکومت اس طبقے کی مذموم سرگرمیوں کو روکے اور مسائل کو حل کرنے کی طرف توجہ دے۔ کیوں کہ ہمیں شک ہے کہ یہ طبقہ خواہش رکھتا ہے کہ اس تحریک کو صوبائی حکومت کے خلاف اور ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ کے لیے استعمال کیا جائے لیکن ہم مسجد اور مدرسے کے تقدس کے دینی مسئلے کو سیاست میں استعمال نہیں کریں گے۔ نہ ہی ہم اس مسئلے کے ذریعے حکومت کے خلاف کسی تحریک کا حصہ بنیں گے۔ ہم صرف شہید مساجد کی تعمیرِ نو، انھیں آئندہ نہ گرانے اور اسلامی نظام کے عملاً نفاذ کا مطالبہ کرتے ہیں۔ یہی ہمارا ایجنڈا ہے۔

تحفظ ختم نبوت کانفرنس لاہور:

لاہور (۸؍مارچ) تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت مارچ ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء کی یاد میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام مرکز احرار نیو مسلم ٹاؤن میں منعقدہ عظیم الشان ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' کے مقررین نے انتباہ کیا ہے کہ حکومت 'قانون تحفظ ناموسِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور قانون تحفظ ختم نبوت کو ہرگز نہ چھیڑے اور ان قوانین میں ترمیم کا ارادہ ترک کر دے ورنہ نامساعد حالات کے باوجود اسلامیانِ پاکستان جان کی بازی لگا کر بھی ہر ممکن مزاحمتی کردار ادا کریں گے اور منکرین ختم نبوت اور ان کے سرپرستوں کا راستہ روکا جائے گا۔ کانفرنس' مجلس احرار اسلام کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت منعقد ہوئی اور اس میں جامعہ اشرفیہ کے مفتی حمید اللہ جان، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے بانی سیکرٹری اطلاعات مولانا مجاہد الحسینی، جماعت اسلامی پاکستان کے نائب امیر حافظ محمد ادریس، جماعت الدعوۃ کے رہنما مولانا امیر حمزہ، مفتی عاشق حسین، جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا محمد امجد خان، مولانا سیف الدین سیف، قاری شمس الرحمٰن معاویہ، پروفیسر نعیم مسعود، مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا عبدالنعیم نعمانی، قاری محمد یوسف احرار سمیت متعدد مقررین نے خطاب کیا۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ ایک بار پھر خطرناک حد تک قادیانی ریشہ دوانیاں بڑھ چکی ہیں اور موجودہ حکمران سرکاری وسائل سے قادیانیوں اور ہر دین دشمن تحریک کو پرموٹ کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ۵ اور ۶ مارچ ۱۹۵۳ء کو لاہور، ملتان، کراچی اور گوجرانوالہ سمیت ملک بھر میں جس طرح فرزندانِ توحید کے مقدس خون سے سڑکوں کو لالہ زار کیا گیا۔ اس سفا کی کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔ ان شہداء کا جرم یہ تھا کہ وہ ناموسِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کا اس ملک میں قانونی تحفظ چاہتے تھے جو ملک شریعت محمدیہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نفاذ کے نام پر بنا تھا۔ آج ہم اسی جرم کے اعادے اور اسی عزم کا اظہار کرتے ہیں۔ دراصل یہ اس عہد کا دن ہے کہ اس مسئلہ پر کوئی کمپرومائز نہیں کیا جاسکتا۔ مسلمان سب کچھ برداشت کرلے گا لیکن اتنی بے حمیتی اور بے غیرتی کا مظاہرہ نہیں کرے گا۔ جس کا اندازہ حکمرانوں اور ان کے آقاؤں نے کر رکھا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہیدوں کے خون کے صدقے ۱۹۷۴ء میں بھٹو مرحوم کے دورِ اقتدار میں تحریک ختم نبوت کامیابی سے ہم کنار ہوئی۔ اس کے پیچھے پون صدی کی منظم جدوجہد اور قربانیوں کی لازوال داستان ہے اور اکابر احرار اور مجاہدین ختم نبوت کے خلوص کا ثمر ہے۔ ہم ان قربانیوں کے نتیجے میں پارلیمنٹ اور عدالتی فیصلوں کو کسی قیمت پر ضائع نہیں ہونے دیں گے۔ دیگر زعماء اور مقررین نے کہا کہ ''سب سے پہلے پاکستان'' کا نعرہ لگانے والے حکمران بری طرح ناکام ہو چکے ہیں۔ ان کا نعرہ ''سب سے پہلے پاکستان'' دھوکہ اور فراڈ ہے۔ ان کا اصل نعرہ ''سب سے پہلے اپنا اقتدار بچاؤ'' ہے۔ چاہیے ملک کی بنیادیں ہل جائیں مگر حکمرانوں کا ترجیحی ماٹو اور مقصد زندگی یہی ہے۔ مقررین نے کہا کہ ہمارا مقصد زندگی اللہ کی زمین پر اللہ کی حکومت قائم کرنے اور امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے سوا کچھ نہیں۔ مقررین نے الزام عائد کیا کہ حکومت نے امریکی و یہودی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے قادیانیوں اور لادین این جی اوز کو کھلا چھوڑ رکھا ہے۔ جب کہ بلا امتیاز انسانیت کی خدمت کرنے والے اداروں ''الرشید ٹرسٹ'' اور ''الاختر ٹرسٹ'' پر محض اقوام متحدہ کی ایک قرارداد کے تحت پابندی عائد کر کے فلاحی کاموں کو بند کر دیا گیا ہے۔

کانفرنس میں متعدد قراردادوں کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ حکومت ڈی اسلامائزیشن کا ارادہ ترک کرے اور ملک کے بچے کھچے تشخص کی تباہی کا موجب نہ بنے، ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے، تحفظ حقوق نسواں کے نام پر فحاشی و بے حیائی کا بل واپس

لیا جائے۔ ’’الرشید ٹرسٹ‘‘ اور ’’الاختر ٹرسٹ‘‘ پر پابندیاں واپس لی جائیں، جامعہ حفصہ اسلام آباد کا مسئلہ طاقت کی بجائے خوش اسلوبی سے حل کیا جائے۔ امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر موثر عمل درآمد کرایا جائے۔ سول اور فوج میں مسلط تمام کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو ہٹایا جائے اور فکری ارتداد کا راستہ بند کیا جائے، قادیانیوں کو اسلامی شعائر اور دینی علامات کے استعمال سے روکا جائے، قادیانیوں کی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کی جائے، قادیانی جماعت کو خلاف قانون قرار دیا جائے، ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی کردار کشی بند کی جائے اور ان کو بلا تاخیر رہا کیا جائے، لاپتہ افراد کو بازیاب کرایا جائے‘ قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے، کانفرنس میں اس امر پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا کہ چناب نگر (ربوہ) کے اردگرد قادیانی ایک طویل اور خطرناک منصوبہ بندی کے تحت مہنگے داموں وسیع رقبے خرید کر مستقبل میں ملکی سلامتی کے لیے خطرات پیدا کر رہے ہیں۔ اس کا نوٹس نہ لیا گیا تو ہولناک کشیدگی جنم لے گی اور اس کی ذمہ دار موجودہ حکومت ہوگی۔ کانفرنس میں دینی و سیاسی زعماء اور محبِّ وطن جماعتوں سے پرزور اپیل کی گئی کہ وہ عالمی حالات اور بدلتے ہوئے منظر کو ملحوظ رکھتے ہوئے ختم نبوت کے محاذ پر اپنی نئی صف بندی کریں اور حقیقی صورتحال کا ادراک کرتے ہوئے تعلیم و تربیت، میڈیا اور بین الاقوامی سطح پر لابنگ کا راستہ اختیار کریں۔

تحفظ ختم نبوت کانفرنس قصور: (رپورٹ: محمد عمران قصوری)

قصور (۹ر مارچ) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے مجلس الدعوۃ الحق و مجلس احرار اسلام قصور کے زیر اہتمام تحفظ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئی شخص اپنی محنت سے نبی نہیں بن سکتا۔ اور اسی طرح کسی بھی نبی کا کوئی استاد نہیں ہوا کرتا اور نہ ہی نبی سے کوئی شخص فضیلت کا حامل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے نبی بناتا ہے۔ مرزا قادیانی نے انسانوں کی شاگردی کی اور پھر بھی نبوت کا دعویٰ کیا جو نبوت کی توہین ہے۔ انھوں نے کہا کہ تعلیمی نظام کے ذریعے مسلمانوں کو اسلام کی روح سے خالی کرنے کی سازش کی گئی تاکہ مسلمان من چاہی زندگی گزارنے کی راہ پر چل پڑیں اور رب چاہی زندگی کے جذبہ سے محروم ہو جائیں۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں یورپ و امریکہ کے خلافِ اسلام ہتھکنڈوں سے خبردار رہنا چاہیے۔ کانفرنس سے مجلس الدعوۃ پاکستان کے بانی و صدر ادارہ تعلیم القرآن کے مہتمم مولانا محمد طفیل رشیدی، مجلس احرار اسلام قصور کے صدر مولانا محمد سفیان قصوری، سید سلمان گیلانی اور مولانا محمد قاسم نے بھی خطاب کیا۔

ختم نبوت کانفرنس چیچہ وطنی: (رپورٹ: سید میر رمیز احمد)

چیچہ وطنی (۱۵ر مارچ) شہداء ختم نبوت ۱۹۵۳ء کی یاد میں مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے زیر اہتمام شہدائے ختم نبوت کانفرنس کی آخری نشست کے مقررین نے کہا ہے کہ قادیانیت‘ یہودیت کا چربہ ہے۔ اس فتنے کا سیاسی سطح پر بھی تعاقب ضروری ہے۔ موجودہ حکمرانوں کی بھول ہے کہ ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے قانون میں تبدیلی کر لی جائے گی۔ اسلام کے نام پر حاصل کیے گئے ملک پر اسلام دشمن حکمرانوں کا محاسبہ وقت کی اہم ضرورت اور تحفظ پاکستان کا بنیادی تقاضا بن چکا ہے۔ چیچہ وطنی کی مرکزی جامع مسجد میں منعقد ہونے والی سالانہ کانفرنس کی صدارت قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کی۔ جب کہ کانفرنس سے انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے سربراہ مولانا عبدالحفیظ مکی (مکہ مکرمہ)، پاکستان شریعت کونسل کے جنرل سیکرٹری مولانا زاہد الراشدی، مولانا سید جاوید حسین شاہ (فیصل آباد) جمعیت اہل حدیث کے رہنما مولانا ابرار احمد ظہیر، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مولانا محمد ارشاد، بزم رضا کے چیئرمین شیخ اعجاز احمد رضا، معروف صحافی سیف اللہ خالد، مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، قاری محمد آصف رشیدی، حافظ محمد اکرم احرار، شیخ حسین اختر لدھیانوی اور

دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ جب کہ ممتاز علماء کرام اور عمائدین شہر سٹیج پر موجود تھے۔ قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ مسئلہ ختم نبوت مولویوں کا نہیں بلکہ اللہ کی آبرو کا مسئلہ ہے اور اللہ اپنی آبرو کی حفاظت کرنا خوب جانتا ہے۔ کوئی مائی کالال توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) قانون کو تبدیل نہیں کرسکتا۔ جب تک شہداء ختم نبوت کے وارث زندہ ہیں ختم نبوت کا پرچم سرنگوں نہیں ہونے دیں گے۔ مولانا عبدالحفیظ مکی نے کہا کہ مسلم امہ کی بڑھتی ہوئی افرادی قوت سے امریکہ سمیت پورا کفر بوکھلاہٹ کا شکار ہو چکا ہے جب کہ مسلم ممالک بالخصوص پاکستانی حکمران اپنے اقتدار کی خاطر یہود و نصاریٰ کے غلام بن کر اسلامی تشخص کی دھجیاں بکھیر رہے ہیں اور علی الاعلان قرآن وحدیث کی تعلیمات کو حقیر بنانا چاہتے ہیں۔ قادیانی گروہ اسلام کا لبادہ اوڑھ کر حکومتی آشیر باد کے تحت گھناؤنا کردار ادا کر رہا ہے اور حکمران طبقہ قادیانیوں سے دوستی پر فخر محسوس کر رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں اللہ کی رضا اور ختم نبوت کے تحفظ کے لیے مجاہدین ختم نبوت نے شہادت کا جام نوش کیا تھا۔ جس کے نتیجہ میں اس وقت پوری دنیا میں اسلام کا بول بالا اور قادیانیت کو منہ کی کھانا پڑ رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانیت کے خلاف منظم تحریک کا سہرا مجلس احرار اسلام کے سر پر ہے اور احرار کی قربانیوں کے صلہ میں بالآخر قادیانی غیر مسلم اقلیت قرار پائے۔ مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ ہمیں ایسی روشن خیالی اور روشن خیال حکمران ہرگز قبول نہیں جو اسلام کے معمولی سے معمولی جزو سے ٹکرائیں اور مسلمان ایسے روشن خیالوں پر لعنت بھیجتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہم بھی انصاف، امن پسندی اور روشن خیالی کی بات کرتے ہیں لیکن ہماری اور مغرب کی روشن خیالی میں بڑا واضح فرق ہے۔ ہم مغرب اور مغربی نمائندوں کی غیر شرعی اور اسلام سے متصادم روشن خیالی کی راہ میں رکاوٹ بنیں گے۔ یہی سبق ہمیں تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے شہداء نے دیا ہے مسلمان وہ سبق نہیں بھولے اور نہ ہی اپنے مشن سے پیچھے ہٹے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ انسانی حقوق کا ڈھنڈورا پیٹنے والے انسانوں کو اپنا غلام بنا کر رکھنا چاہتے ہیں اور قادیانی روپ بدل کر دنیا کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ ہمیں لڑائی کے نئے مورچوں کا ادراک کر کے اپنی صف بندی کا جائزہ لینا چاہیے۔ اہلحدیث رہنما مولانا ابرار احمد ظہیر نے کہا کہ مسئلہ ختم نبوت ایک بنیادی اور متفقہ مسئلہ ہے جس پر پوری قوم متحد ہے۔ ہم قوت ایمانی سے اس مسئلہ پر مزاحمت کریں گے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مولانا محمد ارشاد نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا امن میں ہے ظلم میں نہیں۔ انھوں نے کہا کہ قرآن مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جس پر عمل پیرا ہو کر ہی مسلم امہ کامیاب ہوسکتی ہے۔ حکمرانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو اللہ کے عذاب سے بچانے کے لیے قرآنی احکامات اور اسلامی شعائر کو مذاق نہ بنائیں۔ ملک کے معروف صحافی اور دانشور سیف اللہ خالد نے کہا کہ مغرب کے منفی پروپیگنڈہ کے باوجود دنیا بھر میں غیر مسلم کثرت کے ساتھ اسلام کی طرف راغب ہو رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ آزاد کشمیر سمیت بالائی علاقوں میں قادیانی و نصرانی مشنری ادارے اسلام دشمن سرگرمیوں کا جال پھیلا رہے ہیں۔ جہاں الرشید ٹرسٹ کے کارکن ان کی اسلام دشمن سرگرمیوں میں رکاوٹ بن چکے تھے۔ اسی بنا پر الرشید ٹرسٹ پر پابندی لگائی گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ عالمی کفریہ قوتیں قرآنی تعلیمات کو اپنے مشن کی راہ میں رکاوٹ سمجھتی ہیں۔ اسی لیے لادین حکمران اپنے آقاؤں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے قرآنی تعلیمات واحکامات کو تعلیمی نصاب سے خارج کر رہے ہیں۔ اس سازش کا متحد ہو کر مقابلہ کرنا پڑے گا۔ شیخ اعجاز احمد رضا نے کہا کہ قادیانی اسلام دشمنی کے ساتھ ساتھ ملک دشمن بھی ہیں۔ ملک میں جتنی دہشت گردی ہو رہی ہے' اس میں کسی نہ کسی درجہ میں قادیانی ملوث ہیں جس کی ہم شدید مذمت کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ تحفظ نسواں بل غیر شرعی اور غیر اسلامی ہے جسے ہم مسترد کرتے ہیں۔ قبل ازیں کانفرنس کی پہلی نشست کی صدارت تحریک آزادی کے کارکن چودھری محمد اکرام (لاہور)، ملک محمد یوسف اور ڈاکٹر شاہد شامی نے

کی ۔تحریک ختم نبوت کے سرگرم رہنما اور مجلس احراراسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے شبّانِ احرار، تحریک طلباء اسلام اورختم نبوت سٹوڈنٹس جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے ارکان ومعاونین اور مدارس دینیہ اورتعلیمی اداروں کے طلباء کےعظیم الشان اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ۱۹۵۳ء کی مقدس تحریک کے شہداء کےخون کا صدقہ ہے کہ پاکستان میں لاہوری وقادیانی مرزائیوں کوکافر اقلیت قرار دے دیا گیا اور۱۹۸۴ء میں امتناع قادیانیت ایکٹ نافذ ہوا۔جوتعزیراتِ پاکستان کا حصہ ہے ۔انھوں نے کہا کہ امریکی ایجنڈے اورعالمی سازشوں کے جال میں پھنسے ہوئے حکمران دین دشمن کردار ادا کررہے ہیں اورایک خطرناک سازش کے ذریعے قانون تحفظ ناموسِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم)اورقانون تحفظ ختم نبوت کوغیر مؤثر اورختم کرنا چاہتے ہیں۔انھوں نے کہا کہ سرکاری لیگ کے سیکرٹری جنرل مشاہد حسین سید پیرس میں بیان دے چکے ہیں کہ آئندہ انتخابات کے بعد قانون تحفظ ناموسِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ترمیم کردی جائے گی ۔۔جس پر پوری قوم میں اضطراب بڑھا ہے ۔خالد چیمہ نے کہا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوجوان صحابی سیدنا حبیب ابن زید انصاری رضی اللہ عنہ،شہداء جنگِ یمامہ اورشہداءختم نبوت کا مقدس خون ہم سے متقاضی ہے کہ ہم مرزائی نواز اور دین دشمن طاقتوں اورامریکی تابعداری میں ملکی سلامتی ،دینی اقداراوراعلیٰ عدالتوں کو پامال کرنے والی قوتوں اورحکمرانوں کے سامنے سینہ سپر ہوجائیں۔مجلس احراراسلام کے ناظم دعوت وارشاد حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر نے کہا کہ شہداءختم نبوت کا مشن فتنۂ ارتدادمرزائیہ کا قلع قمع اور ملک کی نظریاتی واسلامی اور جغرافیائی سرحدوں کا دفاع تھا'ہم ان کےمشن کے وارث ہیں اور آج اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ کفروارتداد اوران کے حاشیہ برداروں سے کبھی کمپرومائز نہیں ہوسکتا۔مجلس احراراسلام چیچہ وطنی کے ناظم نشریات حافظ حکیم محمد قاسم کے علاوہ تحریک طلباء اسلام، شبانِ احراراورختم نبوت سٹوڈنٹس جوائنٹ ایکشن کمیٹی اوردیگر طلباءرہنماؤں حافظ محمد معاویہ راشد، حافظ طالب حسین، حافظ سیف الرحمٰن، حافظ محمد اعظم، حافظ محمد آصف سلیم، حافظ محمد مغیرہ، محمد قاسم چیمہ، اورمحمد نعمان چیمہ سمیت کئی دیگر طلباءتنظیموں کے سرکردہ رہنماؤں نے اپنے خطاب میں اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ نظریہ اسلام،نظریہ پاکستان، تحریک ختم نبوت اورتحریک تحفظ ناموسِ صحابہ رضی اللہ عنہم کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے اوراپنی تعلیمی ونصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ قادیانیت، بہائیت اور پرویزیت کا مطالعہ کرکے ان کے تعاقب کے لیے ماحول بنائیں گے۔طلباء رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ نصاب سے اسلامی ابواب کے اخراج کا فیصلہ واپس لیا جائے،نصاب میں عقیدہ ختم نبوت اورشانِ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ابواب بھی شامل کیے جائیں،الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا پرفحاشی وعریانی بند کی جائے،تعلیمی اداروں میں بے حیائی پرمبنی پروگرام بند کیے جائیں،الرشید ٹرسٹ اورالاختر ٹرسٹ پر پابندی کا یک طرفہ اورظالمانہ فیصلہ واپس لیا جائے۔طلباء نے اس امر کا اعلان کیا کہ وہ اپنے اپنے ماحول میں ختم نبوت اوردیگر نظریاتی موضوعات پرلٹریچر سے مزین لائبریریاں قائم کریں گے اور تعلیمی وتربیتی ماحول میں رہتے ہوئے آنے والے وقتوں کے لیے اپنے آپ کوفکری وعلمی سطح پر تیار کریں گے۔

قراردادیں

☆ ملک میں امتناع قادیانیت ایکٹ پرسختی سےعمل درآمد کرایا جائے۔

☆ بڑھتی ہوئی مہنگائی پرقابو پاکر ذخیرہ اندوزوں اورعوام کا خون چوسنے والے افراداوراداروں کا احتساب کیا جائے۔

☆ جشن بہاراں کے نام پرملک میں بڑھتی ہوئی فحاشی وعریانی کو بند کیا جائے۔

☆ ایجنسیوں کے ذریعے اغوا کیے گئے افراد کو بازیاب کرایا جائے۔

☆ جسٹس افتخار محمد چودھری کی نظر بندی ختم کر کے ان کا کیس اُن کے مطالبے کے مطابق کھلی عدالت میں چلایا جائے تا کہ عدلیہ کا وقار برقرار رہے۔

☆ ضلع ساہیوال میں قانون امتناعِ قادیانیت کی صورتحال کو بہتر بنایا جائے اور حسین آباد کالونی ساہیوال سمیت متعدد مقامات پر جاری قادیانی ارتدادی سرگرمیوں اور اشتعال انگیز کارروائیوں کا فوری نوٹس لیا جائے۔

☆ اسلامی ابواب کے اخراج کا فیصلہ واپس لیا جائے، نصاب میں عقیدہ ختم نبوت اور شانِ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ابواب بھی شامل کیے جائیں۔

☆ کانفرنس میں ۲۴ فروری کو چیچہ وطنی میں ہونے والم بم دھماکے کی بھی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ اس المناک واقعے کے بعد متعدد بے گناہ افراد حتیٰ کہ عورتوں تک کی ماورائے قانون گرفتاریاں اور بہیمانہ تشدد بھی قابلِ مذمت ہے۔ نیز مطالبہ کیا گیا کہ بے گناہ افراد کو بلا تاخیر رہا کیا جائے۔ خوف وہراس کی فضا ختم کی جائے اور پولیس اور سرکاری انتظامیہ اپنی غیر جانبداری کو یقینی بنائے۔

☆ کانفرنس میں ٹی وی چینلز کو مانیٹر کرنے والے ادارے ’’پیمرا‘‘ سے پرزور مطالبہ کیا گیا کہ وہ M.T.A (قادیانی ٹی وی چینل) کی نشریات کو بند کرائے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۱۸؍ مارچ) چیچہ وطنی میں سالانہ ’’احرار ختم نبوت کانفرنس‘‘ کے کامیاب انعقاد پر کانفرنس کی انتظامی کمیٹیوں کے اراکین ومعاونین کا ایک اجلاس دارالعلوم ختم نبوت جامع مسجد چیچہ وطنی میں منعقد ہوا۔ کانفرنس کی مجلس منتظمہ اور مقامی مجلس شوریٰ نے کانفرنس کے حوالے سے جملہ ارکان کی کارکردگی کو بے حد سراہا۔ تاہم کانفرنس میں رہ جانے والی کمزوریوں اور انتظامات کا تنقیدی جائزہ بھی لیا گیا اور آئندہ سال کی کانفرنس کو اور زیادہ منظّم کرنے کے لیے منصوبہ بندی کی گئی۔ کانفرنس کی بھرپور کوریج پر اجلاس میں تمام قومی اخبارات اور اُن کے مقامی نمائندگان اور میڈیا کا شکریہ ادا کیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہر ماہ مختلف نظریاتی وعلمی موضوعات پر ماہانہ فکری نشست منعقد ہوگی۔ بتایا گیا ہے کہ آئندہ ماہ کی فکری نشست ۱۳؍ اپریل بعد نماز جمعۃ المبارک احرار لائبریری ہال چیچہ وطنی میں منعقد ہوگی۔

ماہانہ مجلس ذکر واصلاحی بیان

26 اپریل 2007ء
جمعرات بعد نماز مغرب

دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان

ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری
دامت برکاتہم
امیر مجلس احرار اسلام پاکستان

الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان
061-4511961